سوال

"کائنات میں ہونے والی حرکات وسکنات کے برابر لاالہ الاّ اللہ" کہنے کی کوئی فضیلت ہے ؟

جواب

الحمد للہ

کتاب وسنت کی صحیح دلیل کے بغیر کسی بھی اجر یا فضیلت کی نسبت اس ذکر کی جانب یا کسی اور دعا، عبادت یا اذکار کی جانب کرنا صحیح نہیں ہے ۔

اور سوال میں مذکور بات اہل علم کی کتابوں میں موجود نہیں ہے، نہ ہی اسے محدثین نے اپنی ایسی کتابوں میں ذکر کیا ہے جہاں روایات سند کے ساتھ ذکر کی جاتی ہیں، اس لیے اس پیغام کو لوگوں میں نشر کرنا یا اس کو بتلانا جائز نہیں ہے الاّ کہ کسی کو اس سے متنبہ کرنا مقصود ہو۔

مسلمانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ دینی معاملات میں جھوٹی باتوں کو نشر کرنے سے پرہیز کریں، اگر کوئی اس بارے میں کوتاہی کا شکار ہوتا ہے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ بد دعا لگے گی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر جھوٹ باندھنے والوں کے متعلق فرمائی ہے ۔

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال پوچھا گیا :
ایک عورت دعا مانگتے ہوئے کہتی ہے : " لاإلہ إلا اللہ عدد ما کان وما یکون، وعدد حرکاتہ، وعدد خلقہ من خلق آدم حتی یبعثون " تو کیا اس کا یہ کہنا صحیح ہے ؟

اس پر انہوں نے جواب دیا :
"یہ دعا تکلف کے زیادہ قریب ہے، اگر یہ خاتون صرف اتنا کہہ دے کہ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ یا کہہ دے : لَاإِلَهَ إِلَّا اللّٰہ عَدَدَ خَلْقِهِ کہہ دے تو اسے اتنا لمبا چوڑا جملہ کہنے کی ضرورت ہی نہیں، اس لیے کہ یہ جملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اذکار میں شامل ہوتے تھے :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ : عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

[ترجمہ : میں اللہ تعالی کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ : اس کی مخلوقات کی تعداد، اس کی رضا مندی، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر]"

یہ الفاظ تسبیح کرنے کے لئے سب سے جامع ترین الفاظ ہیں، لہذا لوگوں کے خود ساختہ بنائے ہوئے ہم وزن کلمات اور جملے چھوڑ کر سنت میں ثابت شدہ الفاظ کو اپنانا بہتر اور افضل ہے " ختم شد
لقاءات الباب المفتوح " (مجلس نمبر : 63، سوال نمبر : 14)
واللہ اعلم